نائبین نے ۱۰ اکتوبر ۱۷۳۱ء کو زارینہ روس کی تابعداری کا حلف اٹھایا[۶۸]۔ ابوالخیر کے اس فیصلے کے ساتھ ہی متحدہ مگر لامرکزی قازق خانیت کے اس دوسرے دور کا خاتمہ ہوگیا۔

منقسم قازق خانیتیں روسی حصار میں

متحدہ قازق خانیت کے آخری خان ابوالخیر کی طرف سے روسی بالادستی قبول کرنے کے بعد نہ صرف یہ کہ لشکر کوچک اور لشکر میانہ میں اختلافات پیدا ہوگئے اور ان دونوں لشکروں میں مستقل اور آزاد خانوں کا سلسلہ چل نکلا بلکہ خود ان لشکروں کے اندر بھی ایک طرف روس نواز خانوں اور سلطانوں اور دوسری طرف قازق قبائل کے مقامی سرداروں کے مابین اختلافات کھل کر سامنے آنا شروع ہوگئے[۶۹]۔ اب ابوالخیر کی حکمرانی صرف لشکر کوچک تک محدود ہو کر رہ گئی۔ لشکر میانہ کی سربراہی ابوالخیر کے بھائی (خان توکے کے دوسرے بیٹے) خان سمیکے نے سنبھال لی تھی اور اس نے اپنے بھائی ابوالخیر کی ماتحتی کا طوق اتار پھینک دیا تھا[۷۰]۔

جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ابوالخیر کے لشکر کوچک کے قازق قبائل جنگار کلموکوں کی یلغاروں کی تاب نہ لاتے ہوئے شمال مشرق میں (دریائے اسمبا کے کنارے) روسی قلعہ بندیوں کے آس پاس پناہ لینے پر مجبور ہوئے۔ کلموکوں سے پے در پے شکستوں کے نتیجے میں فوجی اور عسکری طور پر کمزور لشکر کوچک کے اس نئے جغرافیائی محل اقامت نے اسے روسیوں کا تابع فرمان بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ ابوالخیر کو جنگار کلموکوں کے خلاف ایک مضبوط حریف کی ضرورت تھی جبکہ روسیوں کے لئے سٹیپ کے قازق علاقوں کے ذریعے وسطی ایشیا کے ماوراء النہر کے علاقوں تک پہنچنے کے لئے (بطور ابتدائی اقدام) طاقتور جنگار کلموکوں کی روسی سرحدات تک رسائی روکنا اولین ترجیح تھی[۷۱]۔ واضح رہے کہ روسیوں نے سترھویں صدی کے اواخر اور اٹھارھویں صدی کے اوائل میں قازقوں کے جنگار کلموکوں کے ہاتھوں مغلوبیت کا فائدہ اٹھاتے ہوئے (طویل المیعاد منصوبہ بندی کے تحت مستقبل میں وسطی ایشیا، ایران اور حتی کہ برصغیر کی منڈیوں تک رسائی کے ہدف کو سامنے رکھتے ہوئے سٹیپ کے قازق علاقوں پر اپنا تسلط مضبوط کرنے کی خاطر) قازق سرحدات پر منظم قلعہ بندیوں کی تعمیر شروع کر دی تھی۔ ۱۷۱۷ء میں روسیوں نے اومسک کے مقام پر، ۱۷۱۸ء میں سیمپلائنسک کے مقام پر اور ۱۷۲۰ء میں اوست کامنگورسک کے مقام پر قلعے تعمیر کئے۔ ۱۷۵۲ء تک مزید متعدد قلعوں کی تعمیر کی گئی۔ قلعہ بندیوں کے اس سلسلے کو ارتش قلعہ بند سلسلہ (Irtysh fortified line) کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ یہ سلسلہ کل ۸۶ چھوٹے بڑے